سوال

(111)آخرت میں کافر کا حساب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد مومن کے حساب کا وقت روز قیامت ہے۔ اگر اس نے اچھے اعمال کیے تو اچھا انجام اور اگر برے عمل کئے تو بُرا انجام ہو گا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کافر سے حساب کیوں کہ اس سے تو ان احکام پر عمل پیرا ہونے کا، مطالبہ ہی نہیں جن پر عمل کرنے کا مومن سے مطالبہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال غلط فہمی پر مبنی ہے۔ کیونکہ کافر سے بھی وہی مطالبہ ہے۔ جو مومن سے ہے لیکن دنیا میں وہ اس کا پابند نہیں ہے کافر سے اس کے مطالبہ کی دلیل یہ ہے کہ:

اِلّا أَصحـٰبَ اليَمينِ ٣٩ فى جَنّـٰتٍ يَتَساءَلونَ ٤٠ عَنِ المُجرِمينَ ٤١ ما سَلَكَكُم فى سَقَرَ ٤٢ قالوا لَم نَكُ مِنَ المُصَلّينَ ٤٣ وَلَم نَكُ نُطعِمُ المِسكينَ ٤٤ وَكُنّا نَخوضُ مَعَ الخائِضينَ ٤٥ وَكُنّا نُكَذِّبُ بِيَومِ الدّينِ ٤٦ ... سورة المدثر

''مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) کہ وہ باغ ہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (یعنی آگ میں جلنے والے) گناہ گاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ وہ جواب دیں گے۔ کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے اور روز جزاء کو جھٹلاتے تھے۔''

اگر نماز نہ پڑھنے اور مسکینوں کو کھانا نہ کھلانے کی وجہ سے وہ متاثر نہ ہوتے تو وہ اس کا ذکر کیوں کرتے؟ یہ آیات اس بات کی دلیل ہیں۔ کہ فروع اسلام کے ترک پر بھی کفار سے مواخذہ ہو گا۔ اور جیسے نقلی دلیل سے یہ ثابت ہوا عقلی دلیل سے بھی ثابت ہوا ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ دینی واجبات میں کوتاہی پر اپنے مومن بندے کا مواخذہ کرے گا تو اس کوتاہی پر اپنے کافر بندے سے باز پرس کیوں نہ کرے گا؟ بلکہ میں تو یہاں بھی کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کو کھانے پینے اور جس جس نعمت سے بھی نوازا اس کا حساب ہو گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

لَيسَ عَلَى الَّذينَ ءامَنوا وَعَمِلُوا الصّـٰلِحـٰتِ جُناحٌ فيما طَعِموا إِذا مَا اتَّقَوا وَءامَنوا وَعَمِلُوا الصّـٰلِحـٰتِ ثُمَّ اتَّقَوا وَءامَنوا ثُمَّ اتَّقَوا وَأَحسَنوا وَاللَّهُ يُحِبُّ المُحسِنينَ ٩٣ ... سورة المائدة

''جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔''

اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مومنوں نے جو کچھ کھایا اس کا انہیں کچھ گناہ نہیں لیکن کافروں نے جو کچھ کھایا اس کا انہیں گناہ ہوگا۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُل مَن حَرَّمَ زينَةَ اللَّهِ الَّتى أَخرَجَ لِعِبادِهِ وَالطَّيِّبـٰتِ مِنَ الرِّزقِ قُل هِىَ لِلَّذينَ ءامَنوا فِى الحَيوٰةِ الدُّنيا ۳۲ ... سورة الاعراف

''پوچھو تو کہ جو زینت (وآرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔ ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو یہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں۔ اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔''

نیز ارشاد ہے۔

قُل هِىَ لِلَّذينَ ءامَنوا فِى الحَيوٰةِ الدُّنيا ۳۲ ... سورة الاعراف

''کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں۔''

یہ جملہ اس بات کی دلیل ہے کہ غیر مومن کو دنیا کی ان چیزوں سے مستفید ہونے کا حق حاصل نہیں ہے یعنی شرعی حق ہاں البتہ امر کونی کے اعتبار سے حق حاصل ہے۔ یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے س دنیا کو پیدا فرمایا اور اس سے کافر نے بھی فائدہ اٹھایا ہے۔ تو اس کا انکار ممکن نہیں ہے۔ لیکن یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کافر سے اس کا حساب لیا جائے گا۔ جو اس نے کھایا اور پہنا تو جیسا کہ یہ نقلی دلیل سے ثابت ہوتا ہے۔ عقلی دلیل سے بھی یہ ثابت ہے۔ کہ عاصی و کافر جو اللہ کے ساتھ ایمان نہیں لاتا۔ یہ اس کی نعمتوں کو کیوں استعمال کرتا ہے؟ عقلی طور پر یہ اس بات کا کیسے حق دار ہو سکتا ہے۔ کہ ان چیزوں سے فائدہ اٹھائے۔ جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر انعام کیا ہے؟ یہ بات جب واضح ہوگئی تو اس سے خود بخود معلوم ہوگیا کہ کافر سے بھی روز قیامت اس کے عمل کا حساب لیا جائے گا۔ لیکن اس کا حساب مومن کی طرح نہیں ہوگا کیونکہ مومن کا حساب تو بہت آسان ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مرد مومن سے خلوت میں ملاقات فرمائے گا۔ اس سے اپنے گناہوں کا اقرار کروائے گا اور بندہ جب اپنے گناہوں کا اعتراف کرلے گا۔ تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ ارشاد فرمائے گا :

قد سترتها عليك فى الدنيا وانا اغفرها لك اليوم (صحيح البخاري)

''میں نے دنیا میں تیرے ان گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج انہیں معاف کرتا ہوں۔''

اور کافر کا حساب اس طرح ہوگا۔۔۔ والعیاذ باللہ۔۔۔ کہ اس سے گناہوں کا اقرار بھی کروایا جائے گا اور سب لوگوں کے سامنے اسے ذلیل وخوار بھی کیا جائے گا۔

وَيَقولُ الأَشهـٰدُ هـٰؤُلاءِ الَّذينَ كَذَبوا عَلىٰ رَبِّهِم أَلا لَعنَةُ اللَّهِ عَلَى الظّـٰلِمينَ ۱۸ ... سورة ہود

''گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں۔ جنھوں نے اپنے پروردیگار پر جھوٹ بولا تھا سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم